Read India Books

بلبلوں والا جھاگ سے بھرا دودھ

جے شری دیش پانڈے

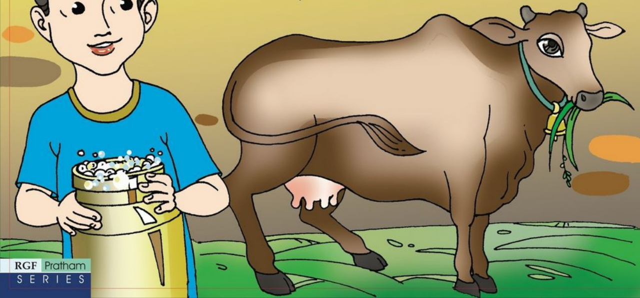

RGF Pratham
SERIES

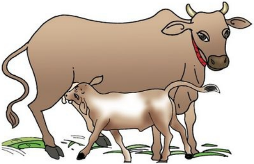

Original Story (*Kannada*) Nore Nore Haalu by Jayashree Deshpande
© Rajiv Gandhi Foundation-Pratham Books, 2005
First edition: 2005

Illustrations & Design: Srikrishna Kedilaya
Urdu Translation: Baaraan Ijlal

ISBN : 81-8263-217-X

Registered Office:
PRATHAM BOOKS
930, 4th Cross, 1st Main, MICO Layout, Stage 2,
Bangalore 560 076

Regional Offices in Mumbai and New Delhi

Typesetting by: Faiyaz Ahmed
Layout by: Pratham Books

Printed by:
The Print Shop
New Delhi

Some rights reserved. This book is CC-BY-3.0 licensed.
Full terms of use and attribution available at:
http://www.prathambooks.org/cc

Published by:
Pratham Books
www.prathambooks.org

بلبلوں والا جھاگ سے بھرا دودھ

مصنف : جئے شری دیش پانڈے

تصویر : سری کرشن کیڈیلایا

اردو ترجمہ : باران اجلال

یہ کتاب

____

____

____

کی ہے

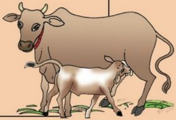

راجو اپنے دادا دادی کا بہت لاڈلا ہے۔ اور اکثر گرمیوں کی چھٹیوں میں ان کے پاس گاؤں جاتا ہے۔ اس بار گاؤں جا کر اسے ایک نئی بات پتا چلی۔

شہروں کی طرح گاؤں میں پیکٹ میں دودھ نہیں ملتا بلکہ یہاں گائے کا تازہ دودھ ہی ملتا ہے۔

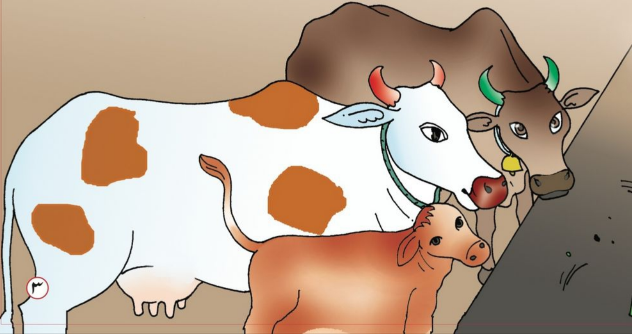

راجو جب گاؤں پہنچا تو شام کو دادی اسے گھر کے پچھواڑے لے گئیں جہاں گائیں بندھی ہوئیں تھیں۔

راجو وہاں کھڑی خوبصورت گائیوں کو اور ان کے پیارے پیارے
بچھڑوں کو کھیلتا دیکھ کر خوشی سے جھوم اٹھا۔

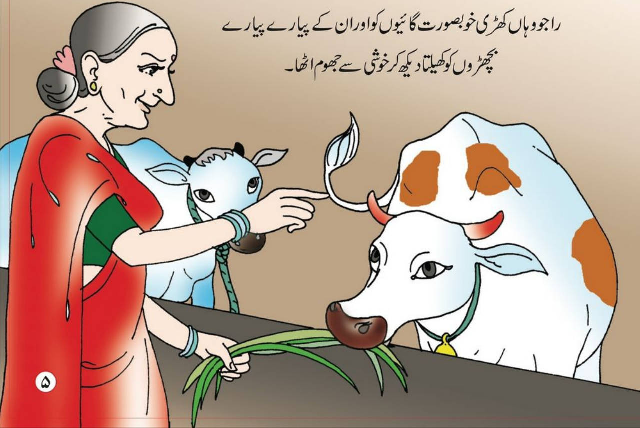

راجو نے دادی سے پوچھا ''کیا آپ نے مجھے انہی گائیوں کا دودھ پینے کو دیا تھا۔'' دادی بولیں ''ہاں راجو! اس سے ملو، اس بڑی گائے کا نام کاویری ہے۔ تھوڑی دیر پہلے جو دودھ تمہیں پلایا وہ اسی گائے نے دیا تھا۔''

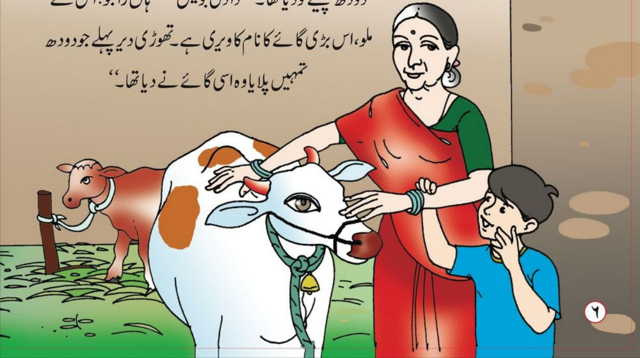

دادی راجو کو اپنی دوسری گائیوں کے پاس لے گئیں۔ ''دیکھو یہ
کپیلا ہے اور یہ گنگا ہے۔ اور اس طرف جو کھڑی ہے وہ گوری ہے۔
ڈرو مت یہ کچھ نہیں کریں گی تم انہیں چھو سکتے ہو۔''

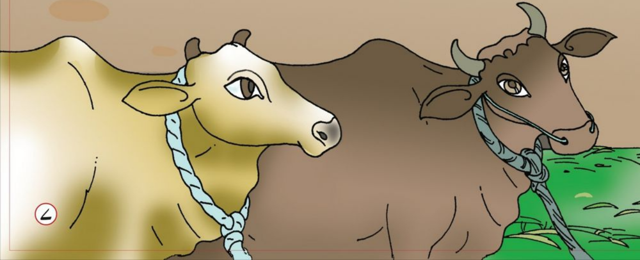

سر اوپر اٹھائے بچھڑے 'ڈاں، ڈاں' کر کے اپنی ماں کو پکار رہے
تھے۔ اور گائیں انہیں لاڈ کر رہی تھیں۔

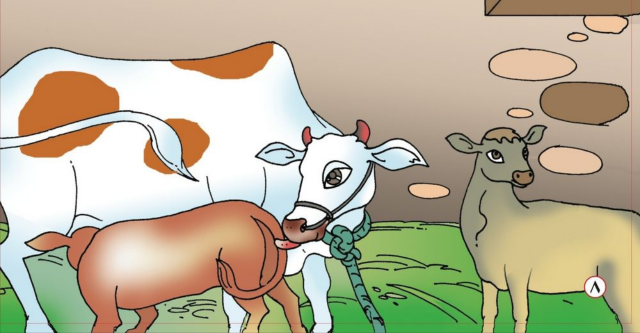

راجو نے گوری کی گردن کو چھو کر دیکھا۔ اسے وہ ملائم اور نرم لگی۔ راجو کے چھونے سے وہ 'ڈاں' کی آواز میں پکار اٹھی۔

MILK

دادی نے پوچھا ''راجو! کیا تم جانتے ہو کہ دودھ کہاں سے اور کیسے دوہا جاتا ہے۔'' راجو نے جواب میں کہا ''نہیں دادی ہمارے شہر میں تو دودھ پالیتھین کے لفافے میں ملتا ہے۔''

اس بات پر دادی ہنس پڑیں اور راجو سے کہنے لگیں ”آؤ میں تمہیں دیکھاتی ہوں۔“ دادی نے گائے کے پاس جا کر پہلے بچھڑے کو گائے کا تھن چوس کر دودھ پینے دیا۔

پھر انہوں نے صاف پانی سے تھن کو صاف کیا۔ اس کے بعد وہ گھٹنے ٹیک کر زمین
پر بیٹھ گئیں اور جب دونوں ہاتھ کی انگلیوں سے گائے کے تھن کو ہلکے ہلکے نیچے کی
طرف دبا کر کھینچا تو دودھ کی دھار بہہ نکلی اور برتن بھر گیا۔

اس طرح دوہے گئے دودھ پر بلبلوں کے جھاگ بن گئے تھے۔ راجو نے خوش ہو کر کہا ''اوہو، دادی دیکھو یہاں دودھ پر کس طرح جھاگ بن گئے۔''

دادی نے کہا ''ہاں راجو، جب ہم انگلیوں سے تھن کو کھینچتے ہیں تو دودھ کی دھار زور سے نکلتی ہے۔ تب ہوا کے ذرّے دودھ کے ذرّوں کے ساتھ گھل مل جاتے ہیں اور جھاگ بن جاتے ہیں۔ اسی لئے تازہ دودھ اتنا مزے دار ہوتا ہے۔''

راجو نے پوچھا، ''سچ؟''

پھر دادی راجو کو باورچی خانے میں لے گئیں اور کچھ دودھ گرم کر کے پلایا۔ وہ سچ مچ مزیدار تھا۔ راجو نے دادی سے کہا ''دادی میں شہر واپس جا کر اپنے دوستوں کو جھاگ والے دودھ کے بارے میں بتاؤں گا۔ انہیں تو یہ سب معلوم ہی نہیں ہے۔''

دادی ہنسی اور بولیں ” ہاں ضرور۔ سب تمہاری عقل کی تعریف کرینگے۔“

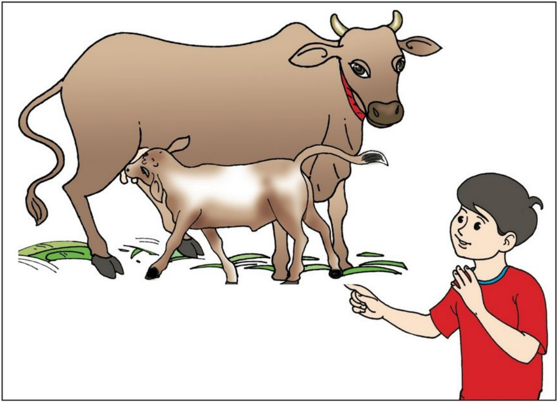

اس تصویر میں رنگ بھرو

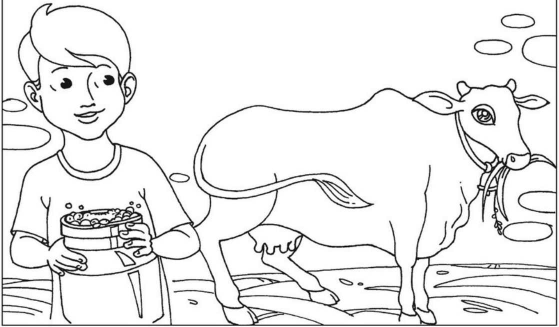

اس تصویر میں رنگ بھرو

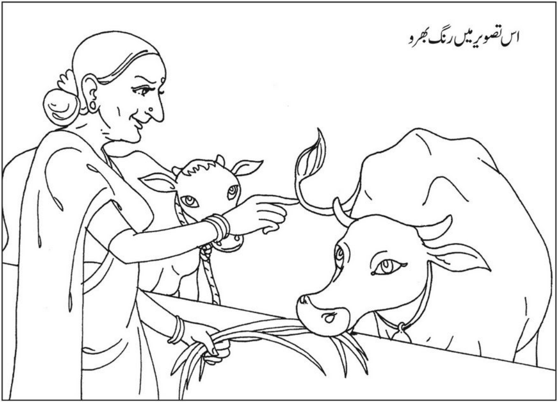

اس زمرے کی دوسری کتابیں

انار کا مزہ ● کشتی کی سواری

کوئل کی کوک ● مچھلی نے خبر سنی

گوریا اور امرود ● راجو اور ترکاری

کچھوا اور خرگوش ● کوّے کے رشتے دار

رنگ برنگی خوبصورت مچھلیاں

دودھ کہاں سے ملتا ہے؟ پیکٹ سے یا گائے سے؟ شہر سے آیا راجو اپنے دادا دادی سے ملنے گائوں گیا اور اس نے دادی کو دودھ دوھتے دیکھا ۔ تازہ دودھ پر بنے جھاگ کو دیکھ کر اسے بہت اچھا لگا۔ اس سے زیادہ اچھا اسے کیا لگا ہوگا ... ذرا سوچو...

ISBN 81-8263-217-X
9788182632172

Pratham Books

Bulbulon Wala Jhaag Se Bhara Doodh (Urdu)

M.R.P. Rs. 20.00